

اُردو گلہستہ

اردو کی معاون درسی کتاب چھٹی جماعت کے لیے



4623



نیشنل کوسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

جملہ حقوق محفوظ

- تحریک پبلیک سے ابانت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کوئی بھی حصہ کو دوبارہ پیش کرنا یا لوڈ اسٹٹ کے ذمیت یا ابانت کے ستر میں اس کو نمودار کرنا یا برقراری، میکانیکی، فون کا پیپل، یا ڈنگ کے کوئی بھی وسیعے سے اس کی ترجمہ کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے تحریک ابانت کے بغیر، اس کتاب کے علاوہ جس میں کہ یہ چاہیئی ہے تھی، اس کی موجودہ جملہ بندی اور مردمیت میں تمثیل کر کے، ثابتات کے طور پر نہ مستعار دیا جائتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جائتا ہے، نہ کایہ پر جیا جائتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جائتا ہے۔
- کتاب کے حقوق جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر غافل شدہ قیمت چاہے وہ ریکارڈ کے ذریعے یا جیسی یا کسی اور ذریعے کا ہر کسی بارے تو وہ غالباً صورتی اور تتمیل ہو گی۔

ایں سی ای آرٹی کے پبلیکیشن ڈویژن کے دفاتر

ایں سی ای آرٹی کیپس
سری ارونڈو مارگ
نئی دہلی - 110016

108,100 روپے
ایکٹیشن بیانکری III آنچ
پککو - 560085

نوچیون ٹرسٹ بھومن
ڈاک گھر، نوچیون
احم آباد - 380014

سی ڈبلیو سی کیپس
بھتائیں ڈھاکل بس اسٹاپ، پانی ہائی
کلکٹ - 700114
سی ڈبلیو سی کامپلکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021

پہلا ایڈیشن

فروروی	2007	پھالگن
دیگر طباعت		
جنوری	2015	ماگھ
1936	پھالگن	2016
فروروی	2017	چیتر
1937	پھالگن	2018
اپریل	2019	پھالگن
1939	پھالگن	2019
فروروی		پھالگن
1940		

PD 2T SPA

© پیشتل کوسل آف ایجوکیشن ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2007

قیمت : ₹ 55.00

اشاعتی ٹیم

محمد سراج انور	ہیڈ پبلیکیشن ڈویژن
شویتا اپل	چیف ایڈٹر
ارون چتکارا	چیف پروڈکشن آفیسر
ابیناش گلو	چیف برنس میجر
ایڈٹر	سید پرویز احمد
پروڈکشن اسٹنٹ	دیپک جیسوال
سرور ق اور آرت	وی - منیشا

ایں سی ای آرٹی واٹر مارک 80. جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریپٹی، پیشتل کوسل آف ایجوکیشن ریسرچ اینڈ ٹریننگ،
شری ارونڈو مارگ، نئی دہلی نے بجک دمبہ آفیٹ،
374، نگی شکراوتی اند سیئریل ایریا، نجف گڑھ، نئی دہلی،
110043 میں چھپوا کر پبلیکیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

”قومی درسیات کا خاکہ، 2005“ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات پر منی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور ”تعلیم کے طفل مرکوز نظام“ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ سبھی اسکول کے پسپل اور اساتذہ بچوں کو اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے میں ان کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کا رقبوں کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا جانکارنا سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں کچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کلینڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ تدریس کے لیے مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین

ہو گا کہ یہ درسی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوارہ بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشكیل نو اور اُسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفیسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملًا انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اُولیٰ ترقیت دیتی ہے۔

این سی ای آرٹی اس کتاب کے لیے تشكیل دی جانے والی ”کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کوئل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئر مین پروفیسر نا مورستگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شیم خنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سچی اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، آخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔

ہم، وزارت برائے فروعِ انسانی وسائل کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔ پی دیش پانڈے کی سربراہی میں تشكیل شدہ نگران اکمیٹی (مانیٹر گر اکمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آرٹی تمام مشوروں اور آراء کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید نظر ثانی کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

نئی دہلی

ڈائریکٹر

نیشنل کوئل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

28 دسمبر 2005

اس کتاب کے بارے میں

کوئی کتاب کے ذریعے پیش کی جانے والی یعنی معاون درسی کتاب "اُردو گلڈستہ، چھٹی جماعت کے طالب علموں کے لیے تیار کی گئی ہے۔ اس میں اخلاقی، معاشرتی اور تہذیبی اقدار پر منی دس کہانیاں شامل کی گئی ہیں۔ طالب علموں کی ذہنی سطح کے مطابق آسان اور دلچسپ کہانیوں کا انتخاب کیا گیا ہے۔ جنہیں پڑھ کر طالب علموں میں غور و فکر کی عادت پیدا ہو اور وہ آزادانہ طور پر اپنے خیالات کا اظہار بھی بخوبی کر سکیں۔ ہر کہانی کے آخر میں سوالات بھی پیش کیے گئے ہیں تاکہ طلباء پورے طور پر مستفیض ہو سکیں۔

طلبا پر نصاب کا بوجھ زیادہ نہ ہوا س لیے کتاب کی ضختاً کو کم کیا گیا ہے۔ کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل کی گئی جو اُردو اساتذہ، ماہرین اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سبھی کے اشتراک و تعاون سے اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ مطلوبہ معیار کے مطابق طلباء صحیح اُردو سیکھ سکیں گے اور اپنے ادب سے بھی روشناس ہو سکیں گے۔ یہی نہیں، بلکہ وہ اُردو کی بعض دوسری کتابوں کا مطالعہ کرنے میں بھی دلچسپی لیں گے۔

اُردو اساتذہ سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں اپنے مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اس کتاب کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

کمیٹی برائے معاون درسی کتاب

چیئرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایم ایل ایس، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شیخ حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈی نیٹر

رام جنم شrama، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگو ہجڑ، این ہس ای آرٹی، نئی دہلی

اراکین

خالد محمود، پروفیسر، ریٹائرڈ، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

زبیدہ حبیب، ایسوی ایٹ پروفیسر، ٹی ٹی آئی کالج، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

محمد کلیم ضیا، ایسوی ایٹ پروفیسر اور صدر شعبۂ اردو، سمعیل یوسف کالج آف آرٹس اینڈ کامرس، ممبئی، مہاراشٹر

احمد محفوظ، ایسوی ایٹ پروفیسر، شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

عمر غزالی، اسٹینٹ پروفیسر، مولانا آزاد کالج، کوکاتا، مغربی بنگال

محمد علیم الدین، پی جی ٹی اردو، ریٹائرڈ، انگلوری سینیئر سینکنڈری اسکول، اجیری گیٹ، دہلی

عائشہ خاتون، پی جی ٹی اردو، ریٹائرڈ، جامعہ سینیئر سینکنڈری اسکول، نئی دہلی

محمد عارف عثمانی، ٹی جی ٹی، ریٹائرڈ انگلو عرب سینیٹری اسکول، اجیری گیٹ، دہلی
 افروز جہاں، ٹی جی ٹی اردو، گورنمنٹ گرلز سینیٹری اسکول، چشمہ بلڈنگ، ملی ماران، دہلی
 شیخ زین العابدین، ٹھپر اردو، مسلم ہائی سینٹری اسکول، ٹرپکیشن، چٹنی، تامل نادو

ممبر کوارڈی نیٹر

چمن آراخاں، ایسوی ایٹ پروفیسر، پارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویج بحراز، این سی ای آرٹی، نئی دہلی

اطھارِ تشکر

اس معاون درستی کتاب میں حسین حسان کی کہانی ”جیسی نیت ویسا پھل، ڈاکٹر ذاکر حسین کی کہانی“ اسی سے ٹھٹڈا اسی سے گرم، اطھر پرویز کی کہانی ”تین کچوے، شامل کی گئی ہے۔ کوسل ان سبھی کی شکر گذار ہے۔ کوسل ان سبھی حضرات کی بھی شکر گذار ہے : پروف ریڈر عظیم الدین صدیقی، کاپی ایڈیٹر ڈاکٹر ارشاد نیر اور ڈی ٹی پی آپریٹر نرگس اسلام، معراج احمد اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرنس رام کوشک۔

ترتیب

iii		پیش لفظ
v		اس کتاب کے بارے میں
		لوک کہانی کیا ہے؟
3	محمد حسین حسان	.1 جیسی نیت ویسا پھل
9		.2 خوشی کاراز
15		.3 پری کا دردان
19		.4 کون سے دن اچھے
25		.5 تین سوال
31		.6 کچھوا اور تالاب
37	ڈاکٹر ڈاکٹر حسین	.7 اُسی سے ٹھنڈا اُسی سے گرم
41	اطھر پروین	.8 تین کچھوے
47		.9 قسمت کا کھیل
53		.10 اینٹ کا جواب پھر

not to be republished
© NCERT